

جامعہ احرار میں جماعت احمدیہ کے خلاف یہودہ سرائی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان ۱۳ فروری۔ آج مسجد اربابیاں میں یردنی احرار میں سے کسی کے نہ ہونے کی وجہ سے ایک شخص عمرہ میں نے تقریر کی جس میں اس نے جماعت احمدیہ کے خلاف احرار سے سیکھی ہوئی یہودہ سرائیوں کو دہرایا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف ناپاک اور اشتعال انگیز الفاظ استعمال کئے۔

اس نے کہا۔ آج کل کی آزادی کے زمانہ میں جو کوئی چاہے عذائی کا دعویٰ کر بیٹھتا ہے۔ اور جو چاہے نبوت کا دعویٰ کر لیتا ہے۔ اگر اسلامی حکومت ہوتی۔ اور اسلامی تعزیرات کا رواج ہوتا۔ تو ایسے لوگ نہ عذائی کا دعویٰ کر سکتے۔ نہ نبوت کا۔ پھر کہا۔ مرزائی ہیں جانتے نہیں۔ ہم ان کے پاخانے بند کر دیں گے۔ بے شک۔ آج کل ہماری حکومت نہیں ہے۔ کہ ہم ان کے ساتھ جہاد بالسیف کریں۔ لیکن رسول کریم نے فرمایا ہے۔ کہ اگر تم میں جہاد بالسیف کی طاقت نہ ہو۔ تو تم ایسے وعیان نبوت کے متعلق اپنی زبانیں استعمال کرو۔ ان کو خوب مٹا مٹھتری اور دجال کہو۔

ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ سنا کی وفات

انفیس کے ساتھ سنا جانے گا۔ کہ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب چند روز بیمار نہ فالج بیمار رہ کر فوت ہو گئے۔ ابھی مقوڈ سے ہی دن ہوئے۔ مرحوم اپنے کئی بھائی اور سید ناصر شاہ صاحب مرحوم کی تربیت کے لئے قادیان آئے تھے۔ اس وقت ان کی صحت کوئی ایسی مگر در معلوم نہ ہوتی تھی۔ ہمیں اس تعلق کو یاد کر کے جو مرحوم کو احمدیت کے ساتھ تھا اس لئے بھی مدد ہوا ہے۔ کہ اس تعلق کو آخر تک پوری طرح بنا نہ سکے۔ تاہم ان کا رویہ کئی ایک سخت دل خیر مایوسین کی نسبت بہت اچھا اور سادہ جہاں تک ہمیں معلوم ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر نہایت محبت اور اخلاص کے ساتھ کرتے تھے۔ بھائی بعض دوسرے خیر مانع جو شغیبہ و غضب میں نہایت تنگ آئیں۔ رو بہ اختیار کرنے سے دریغ نہیں کئے۔ ہمیں اس صدمہ میں مرحوم کے خاندان سے دل مہر دی ہے۔ اور ہم دعا کرتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ احمدیت سے ان کے پس ماندگان کا حقیقی تعلق قائم کرے۔

پنڈی بھٹیوں میں احمدیوں پر مظالم

کچھ عرصہ سے پنڈی بھٹیاں میں ایک تاسق احمدیوں کے خلاف سخت جذبات نفرت و عداوت پھیلنا شروع ہوئی ہے۔ اور اب اس کی شرارتیں بہت بڑھ گئی ہیں۔ راہ چلتے احمدی بچوں کو گالیاں دے جاتے اور پیٹا جاتا ہے۔ احمدیوں کے گھروں پر آکر بدزبانی کی جاتی ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف جو اس کے احمدیوں کے جذبات کو مجروح کیا جاتا ہے۔

ایک دن میں اور ایک اور احمدی جہان ایک مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے۔ کہ ہمیں گالیاں دے کر اور دھکے مار کر محال دیا گیا۔ غرض کہ ہر طرح سے احمدیوں کو دکھ دیا جا رہا ہے۔ چونکہ احمدیوں کی عزت اور ان کی جان و مال خطرہ میں ہے۔ اس لئے ذمہ دار حکام کو چاہئے۔ کہ اس معاملہ کی طرف فوری توجہ کر کے شرارت کا سد باب کریں۔ (دعا کا محمد مراد بیکر ٹری انجمن احمدیہ پنڈی بھٹیاں)

دعوات کا دعویٰ۔ اہل بیت کے آئندہ استمان میں کامیابی کیلئے احباب دعا فرمائیں۔ محمد انور بیکٹہ۔ گواہ ہے کہ اس کی مجال صحت کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ خاک و رخت اللہ صفت ڈاکٹر محمد عبدالرشید صاحب میڈیکل پریکٹیشنر قلعہ موہا سنگھ۔ (۱۳۱) میرے چھوٹے بھائی کی استمان میں کامیابی کیلئے دعا فرمائی جا۔ (دعا کا محمد مراد بیکر ٹری انجمن احمدیہ پنڈی بھٹیاں)

ڈاک خانہ قادیان کے موجودہ عملہ کا

”الفضل“ کے متعلق مذموم رویہ

خریداران الفضل کی طرف سے کچھ عرصہ سے ہمیں متواتر اس قسم کی شکایات موصول ہو رہی ہیں۔ کہ انہیں اخبار کے پرچے باقاعدہ موصول نہیں ہوتے۔ بعض دفعہ تو پرچہ ملتا ہی نہیں۔ اور بعض اوقات دو دو تین تین پرچے اکٹھے ملتے ہیں۔ حالانکہ ہم ہر روز کا اخبار مقررہ وقت پر ڈاک خانہ میں پہنچا دیتے ہیں۔ اور ڈاک خانہ کا فرض ہے۔ کہ روزانہ اخبار کی اہمیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے اور اپنے فرض کی ادائیگی کی طرف توجہ کرتے ہوئے تمام کا تمام اخبار روزانہ روانہ کرتا رہے۔ کیونکہ دو دو تین تین پرچے اکٹھے پہنچنے کی صورت میں ایک تو روزانہ اخبار کی غرض و فائدہ مفقود ہو جاتی ہے۔ دوسرے جس تساہل اور لاپرواہی کی وجہ سے ایسا ہو سکتا ہے۔ وہ کئی پرچوں کے گم ہو جانے کا باعث بھی بن سکتی ہے۔ لیکن نہایت ہی رنج کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ ڈاک خانہ قادیان کا موجودہ عملہ جہاں قادیان کی احمدی پبلک کو تنگ کرنے اور نقصان پہنچانے کے کئی طریق اختیار کئے ہوئے ہے۔ وہاں وہ اخبار ”الفضل“ کی باقاعدہ روانگی کے متعلق بھی غفلت اور تساہل سے کام لے کر ایک طرف تو اخبار کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ اور دوسری طرف جماعت احمدیہ میں بے مینیت پیدا کرنے کا مرتکب ہو رہا ہے۔ کیونکہ جن خریداروں کو روزانہ اخبار کی قیمت ادا کرنے کے باوجود اخبار روزانہ نہ پہنچے۔ بلکہ دو دو تین تین پرچے اکٹھے ہو کر ملیں۔ یا کئی پرچے گم ہی ہو جائیں۔ وہ کیونکو خریدار رہ سکتے ہیں۔ یا پھر جن لوگوں نے اپنے مراکز کے روزانہ حالات سے آگاہ رہنے کے لئے کافی قیمت ادا کر کے روزانہ اخبار جاری کر رکھا ہے۔ انہیں کئی دن اخبار ہی نہ پہنچے۔ تو ان کے دل میں بے مینیت پیدا ہونا لازمی امر ہے۔ لیکن یہ سبھی اس سے ہو رہا ہے۔ کہ قادیان کے ڈاک خانہ کا عملہ اسرار کا آلہ کار بن کر جو چاہتا ہے کر رہا ہے۔ اور کوئی اسے پوچھنے والا نہیں ہے۔

موجودہ عملہ نے تمام احمدی پبلک کے علاوہ ”الفضل“ کو نقصان پہنچانے کے متعلق جو طریق عمل اختیار کر رکھا ہے۔ اور جس کی کسی قدر تشریح اوپر کی گئی ہے۔ اس کی ایک تازہ مثال اس وقت پیش کی جاتی ہے۔ ۹ فروری کا اخبار ”الفضل“ ۸ فروری کو دس بجے صبح مقررہ وقت پر تمام کا تمام ڈاک خانہ میں پہنچا دیا گیا۔ اور ضروری تھا۔ کہ اسی دن تمام پرچے ڈاک خانہ قادیان سے روانہ ہوجاتے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ صرف ۸ فروری کو بلکہ ۹ فروری کو بھی کچھ پرچے ڈاک خانہ میں پڑے رہے۔ اور ہمارے پاس اس بات کا قطعی ثبوت موجود ہے۔ کہ جو پرچہ ہمارے پاس اس شکایت کے ساتھ پہنچا ہے کہ یہ تاریخ مقررہ سے بہت بعد موصول ہوا۔ وہ ۸ فروری کو قادیان سے روانہ کرنے کی بجائے ۱۰ فروری کو بھیجا گیا ہے۔ گویا دو دن قادیان کے ڈاک خانہ میں ہی پڑا رہا۔ اور تیسرے دن روانہ کیا گیا۔

یہ ایک ایسا واقعہ ہے جس کا مکمل ثبوت ہمارے پاس موجود ہے۔ اور اس سے ہم اپنے اذیت میں رکھتے ہوئے یہ کہنے کا حق رکھتے ہیں۔ کہ خریداران الفضل کی طرف سے اخبار کے پرچوں کے گم ہوجانے یا دو دو تین تین اکٹھے پہنچنے کے متعلق جو شکایات موصول ہوتی رہتی ہیں۔ وہ ڈاک خانہ قادیان کے موجودہ عملہ کی ان نوازشات کا ہی نتیجہ ہے۔ جو ان کی طرف سے ہم پر ہو رہی ہیں۔ اور جن کا سلسلہ نہ معلوم کب تک جاری رہے گا۔

ہم افسران ڈاک خانہ کو توجہ دلاتے ہیں۔ کہ اگر انہیں کئی دہائیوں کی دانت داری اور زہن شناسی کا کچھ بھی پاس ہے۔ تو وہ جلد سے جلد ڈاک خانہ قادیان کے موجودہ عملہ کے رویہ کی طرف متوجہ ہوں جو فرض شناسی کی بجائے نقصان رسانی پر تکیا ہوا ہے۔ تاکہ ہمیں کوئی ایسا قدم نہ اٹھانا پڑے جو حکمہ ڈاک خانہ کے لئے کلک ٹیکہ بنا رہے۔

چند کارآمد حوالے

حکم لو تقول عام ہے

حضرت سید موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی صداقت کے ثبوت میں آیت لو تقول کو نہایت زور سے پیش فرمایا ہے۔ مخالفین اس کے مقابلہ سے عاجز آ گئے ہیں۔ مگر پھر بھی بعض لوگ حیلوں بہانوں سے کام لیتے ہیں۔ مثلاً بعض علماء نے لکھا ہے۔ کہ یہ آیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تخصیص ہے۔ اور کسی دوسری کو اپنی صداقت کے لئے اسے پیش کرنے کا حق نہیں ہے۔ اگرچہ یہ حلیہ ایسا ہے جسے ہر عاقل و دانشمند ٹھکرادے گا۔ تاہم جوڑے کو گھرتا ہوا پونچھنے کے لئے ذیل میں ایک حوالہ پیش کیا جاتا ہے۔ جس سے پوچھا جاتا ہے کہ جو سیارہ صداقت آیت متذکرہ بالا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت کے ثبوت میں پیش کیا گیا ہے۔ اس سے ہر مدعی کے صدق و کذب کو پرکھا جاسکتا ہے۔ حضرت شیخ محی الدین ابن عربی اپنی کتاب الفتن حاشیہ جلد ۱۲ میں فرماتے ہیں:-

ومن عود نفسه الكذب على الناس يستدرجه الطبع حتى يكذب على الله فان الطبع يسرقه يقول تقا في ولو تقول علينا بعض الاقاويل لاخذنا منه باليمين ثم لقطعنا منه الوتين فتوعد عبادة اشد الوعيد اذا هم افتروا على الله الكذب وهذا الحكم مساو في كل من كذب على الله - یعنی چشم انسانوں پر جوڑے کا مارا جا رہا ہے۔ وہ آہستہ آہستہ خدا تاملے پر بھی انفر کرنے لگتا ہے۔ اللہ تاملے فرماتا ہے۔ لو تقول علينا الایہ۔ پس خدا تاملے نے ان لوگوں کو جو انفر کریں۔ وعید شدید کی دھمکی دی ہے۔ اور یہ حکم ہر مدعی علی اللہ کے متعلق جاری ہے۔

پس حضرت سید موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا آیت مذکورہ کو اپنی صداقت میں پیش فرمانا اور مخالفین کا اس کی تردید سے عاجز آنا آپ کی صداقت کا عظیم ثبوت ہے۔

تفسیر ابن عباس

جب ہماری طرف سے بحوالہ بخاری جلد ۳ صفحہ ۱۱۱ پر تفسیر سورہ آل عمران یہ پیش کیا جاتا ہے۔ کہ ابن عباس نے متوقیہ کے معنی مہینہ کر کے اس بات کا گواہی انفرات کیا ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات پا چکے ہیں۔ تو اس کے جواب میں تفسیر ابن عباس ۱۱ سے یہ پیش کیا جاتا ہے۔ کہ حضرت ابن عباس اس آیت میں تقدم و تاخر کے قائل تھے۔ سو اس کے متعلق خوب یاد رکھنا چاہیے کہ ۱۔ تفسیر ابن عباس ہرگز ابن عباس کی تفسیر نہیں۔ چنانچہ لکھا ہے:-
واما تفسیر ابن عباس فهو من موافقا
مجدد الدین الفیز و زنا بادی صاحبہا تقاموس
کتاب تفسیر ابن عباس مجد الدین فرزداد بادی تق
تاقوس محیط کی تالیف ہے نہ کہ حضرت ابن عباس کی

۲۔ پیر لکھا ہے:-
هذه التفاسیر الطوال التي اسندوا
الی ابن عباس غیر مصنیة و رواها
جماہیل۔ یعنی یہ سب تفسیر جو ابن عباس کی
طرف منسوب کی گئی ہیں غیر مقبول اور ان کے راوی
مجهول ہیں۔ اتقان جلد ۲ صفحہ ۱۱۱۔
۳۔ علامہ شوکانی لکھتے ہیں:-

و من جملة التفاسیر التي لا یوثق بها
تفسیر ابن عباس فانه مروی من طرفی
الکتابین کانکلی و السدی و المقاتل ذکر
معنی ذلك السیوطی وقد سبقه الی
معناه ابن تیمیہ۔ سمجھو ان تفسیر کے جو قائل
قبول نہیں۔ کتاب تفسیر ابن عباس ہی ہے۔ وہ
کذابین سے مروی ہے۔ مثلاً لکھی۔ سدی اور قتال
اسی کے ہم معنی امام سیوطی نے تحریر کیا۔ اور ان
سے پہلے ابن تیمیہ نے۔ (الفوائد المجهولة فی
الاحادیث الموضوعة باب فضائل القراءات)
۴۔ سرسید احمد لکھتے ہیں:-

رکمی اس طرح دھوکا پڑ جاتا ہے۔ کہ ایک کتاب
میں اس کے مصنف نے کسی مشہور شخص کی روایتیں

خواہ غلط ہوں یا صحیح) کثرت سے نقل کیں۔ لوگوں
نے سمجھا۔ کہ وہی اس کا مصنف ہے۔ اور اس خیال
کو اس مشہور شخص کی طرف منسوب کیا۔ اور مستند
قرار دیا۔ رفتہ رفتہ اس کی ایسی قدر ہو گئی۔ جس
کی وہ ہرگز مستحق نہ تھی۔ جیسے کہ تفسیر ابن عباس
کا حال ہے۔ (الخطبات الاحمدیہ سرسید احمد الخطبة
الخامسة ص ۱۱۱)
ان حالات کی موجودگی میں تفسیر ابن عباس کو
حجت پکڑنا خصوصاً ایسے امر میں جو مخالف نص قرآن
و حدیث ہے۔ انصاف سے بعید ہے۔

غیر شرعی نبی

ہر نبی اور رسول کے لئے کوئی حدیث شرعی
لانا ضروری نہیں ہے۔ یہ امر نہایت ہی واضح ہے
مگر مخالفین کی حالت تقاضا کرتی ہے۔ کہ جس قدر
بھی ہو سکے۔ بار بار ایسے حواجات کو پیش کیا جائے
تا کہ کبھی نہ کبھی وہ بھی انصاف کے کام لے کر حق
کی طرف رجوع کریں۔ سو اس کے لئے ایک دو حوالہ
ذیل میں درج کرتا ہوں:-

۱۔ لکھا ہے:- والمراد بالنبیین (فی آية
یحکم عبا للنبیین) الذین بعثوا بعد موسى
عليه السلام وذلك ان الله بعث في بني
اسرائيل الوفا من الانبياء وليس معهم
كتاب انما بعثوا باقامة التوراة واحكامها
یعنی موسیٰ علیہ السلام کے بعد خدا نے نبی اسرائیل
میں ہزاروں ایسے نبی بھیجے۔ جن کا فرض منصبی
توریت کا قیام و احکام تقارر الحاشیہ المسماة
بالنوعات الالہیة ص ۱۱۱ اور حازن جلد ۲ صفحہ ۱۱۱
۲۔ ایک دوسری جگہ لکھا ہے:-

و كانت الانبياء من بني اسرائيل من
بعد موسى يبغثون اليهم ليحبتوا و اما
نسوا من التوراة و یا مرو و نصحوا بالعمل
باحكامها یعنی موسیٰ علیہ السلام کے بعد نبی اسرائیل
کی طرف اس لئے رسول بھیجے جاتے۔ تا وہ توریت
کے ترک شدہ حصہ کی تفسیر دیکریں۔ اور ان لوگوں کو
اس کے احکام پر عمل کا حکم دیں۔ گو وہ نبی محدود
ہوا کرتے تھے مثلاً تفسیر حازن جلد ۱۱۱ صفحہ ۱۱۱

خاتم النبیین کی تفسیر

علامہ ابن خلدون لکھتے ہیں:- قال صلوات الله
عليه وسلم مثلي فيمن قبلي من الانبياء كقتل

رجل ابنتي بيتاً و اكملته حتى اذا المصطفى
الاهو وضع لينة فاذا تلك اللينة فيمسر و خانف
النبیین بالنبیة حتى اكملت البنیان و معناه
النبی الذي حصلت له النبوة الكامة
یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ میرے
اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال اس شخص کی ہے
جس نے ایک خوبصورت و مکمل گھر بنایا۔ حتی کہ سوکے
ایک اینٹ کے اس میں اور کوئی کمی نہ تھی۔ پس میں
ہوں۔ وہ اینٹ۔ پس وہ خاتم النبیین سے وہ اینٹ
م آگے لگتے ہیں۔ و یجملون (الصوفیاء)
صاحب الکمال فیہا (ای الولاية) خانة الولاية
ای حائز اللسرتبة التي هي خاتمة الولاية
کما كانت خاتمة الانبياء حائز اللسرتبة التي هي
خاتمة النبوة۔ صوفیائے کرام ولایت میں جس
کمال کو خاتم الاولیاء قرار دیتے ہیں۔ یعنی وہ شخص
جسے خاتم ولایت کا مرتبہ حاصل ہو۔ جیسا کہ خاتم الانبیاء
اس کو کہتے ہیں۔ جسے خاتم نبوت کا مرتبہ حاصل ہو۔
دمقدرون ابن خلدون فصل ۵۲ - ص ۱۱۱ گویا علامہ

ابن خلدون نے ہدایت و ہدایت سے یہاں تک کہ
کہ خاتم الاولیاء یا خاتم الانبیاء اس شخص کو کہتے ہیں
کہ جسے ولایت و نبوت کا سب سے اعلیٰ و آخری درجہ حاصل
ہو۔ نہ کہ وہ شخص جو بعد از زمانہ آخر میں ہو۔
آئندہ نبی کے متعلق
شیخ محمد عبیدہ مفتی دیا برہم لکھتے ہیں ان الذی
المقدم اذا خبر عن النبى المتاخر لا يقبل
فی اخباره ان يخبر بالتفصيل انما بانه
يخرج من القبيلة الفلانية وفى السنة
الفلانية فى البعد الفلانى و نکون صفته
کیت و کیت بل یكون هذا الاخبار فی غالب
الاقاوت مجمل عند العوام و اما عند الخوا
فقد یصیر جلیلاً بواسطة القرائن وقد
یسقى خفياً علیہما ایضاً لا یعرفون مصدر
الابعد اذ عاملاً للنبى اللاحق ان النبى المتقدم
اخبار عن النبى المتقدم ان النبى المتقدم
جلد ۹ صفحہ ۲۳ یعنی جب کوئی نبی آئندہ کوئی نبی کی
پیشگوئی کرے۔ تو ضروری نہیں۔ کہ وہ اسے تفصیل
تمام بیان کرے۔ مثلاً یہ کہ وہ فلاں فلاں سے
فلاں سال فلاں شہر میں اس کا ظہور ہوگا۔ اور فلاں
فلاں صفا کا مالک ہوگا۔ بلکہ وہ پیشگوئی عام طور پر

گدگد بشتو بشتن میں اعلم المضبوطی میں خاص شہرت میں ایجنٹ بوط با سانا کلی لاہور

مراد شیخ ہیں جس نے عمل کی تکمیل کی۔ گویا خاتم النبیین کے معنی یہ ہے کہ وہ نبی جسے کمال نبوت حاصل ہے۔

احرارے مسلمانوں میں ذاتی اغراض کیلئے افتراق پیدا کرنا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلمانانِ نکو در صلح جالندہر کی صدائے احتجاج

اجناد احسان نے جو شروع سے احرار کا دایاں باز رہا ہے۔ اور جو اب بھی ان کی شرف کی حرکات کی پردہ پوشی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اپنے ۳۱ فروری کے پرچم میں ذیل کا مضمون شائع کیا ہے جس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ احرار ذاتی اغراض کی خاطر مسلمانوں میں کس طرح افتراق و انشقاق پیدا کر رہے ہیں۔

ڈسٹرکٹ بورڈ جالندہر میں تحصیل نکو در مختلف مذاہب کی طرف سے گذشتہ کئی سالوں سے خان اسد اللہ خان صاحب ذیلدار اور انگریزی مجسٹریٹ ڈسٹرکٹ بورڈ کے رکن چلے آتے تھے۔ لیکن اس سال انتخابات ڈسٹرکٹ بورڈ میں مجلس احرار نے مسلمانوں میں افتراق پیدا کر دیا۔ اور مسلمانوں کو دو جماعتوں میں تقسیم کر دیا۔ اس علاقہ میں اراعیں قوم کی اکثریت ہے۔ ان لوگوں کے ووٹ خان صاحب موصوف سرکاری آدمی ہونے کی وجہ سے اپنے اثر و رسوخ سے حاصل کر لیا کرتے تھے۔ اور کبھی ذات پات کا سوال ہی نہ ہوا تھا۔ لیکن موجودہ انتخابات ڈسٹرکٹ بورڈ سے قبل مولوی عبدالرحمن نکو در سی اور مولوی حفیظ اللہ نے آدرامان میں کانفرنس کی۔ جس میں مولوی حبیب الرحمن لڑھانوی صدر مجلس احرار ہونے بھی شرکت کی۔ اس کانفرنس میں مولوی حبیب الرحمن نے پٹھان اور اراعیں کا سوال پیدا کر کے مسلمانوں کے اتحاد و اتفاق کے شجر پر کھنڈا چلا دیا۔ اور مسلمانوں کو دو ٹولٹیوں میں تقسیم کر دیا۔ اور دوسرے سرکار پرست مولوی سمیع اللہ سابق رجسٹرار تحصیل نکو در کو خان اسد اللہ خان کے مقابلہ میں لاکھڑا کیا۔ اور برادری کی آڑ لے کر مولوی سمیع اللہ کے حق میں زبردستی پروپیگنڈا کیا۔ ہمیں اس سے واسطہ نہیں کہ خان اسد اللہ خان کے مقابلہ میں مولوی سمیع اللہ کو کیوں کھڑا کر دیا گیا۔ لیکن سوال یہ ہے کہ ایک ٹوٹا سی کی ناکامی پر دوسرا ٹوٹا سی ڈسٹرکٹ بورڈ کا رکن بنا دیا گیا ہے جس سے مسلمانوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔

دوسرا خدا وندان احرار نے اپنی ذاتی اغراض کے لئے مسلمانوں میں افتراق پیدا کر دیا ہے۔ اور ذات اور فرقہ بندی کی دبا کو تقویت پہنچانی ہے۔ ہم احرار کے صدر مولوی حبیب الرحمن لڑھانوی اراعیں سے پوچھتے ہیں۔ کہ کیا مجلس احرار والوں کا اب یہی کام رہ گیا ہے۔ کہ اپنی ذاتی اغراض کے لئے مسلمانوں میں افتراق پیدا کیا جائے۔ دھینگا شستی اور فتنہ و فساد کا بازو گرم کر کے تماشہ دیکھا جائے۔ کیا کارکنان احرار کونسل کے آئندہ الیکشن میں ذات پات کے اصول پر لڑنا چاہتے ہیں؟ اگر جواب اثبات میں ہے۔ تو یہ سمجھ لینا چاہئے۔ کہ مسلم قوم کی کبھنقی کے دن قریب ہیں۔ اور پنجاب کے مسلمان ذات پات میں الجھ کر اپنا مستقبل تباہ کرنے والے ہیں۔ اسلامیان ہند کو احراروں کے اس غلط پراسیگنڈا سے علیحدہ رہ کر اپنے لئے لائحہ عمل سوچنا چاہئے۔ تاکہ مسلمانوں میں افتراق پیدا نہ ہو سکے۔

(ایک سو سے زائد مسلمانانِ نکو در کے دستخط)

ایک احمدی مبلغ پر احرار کا شرمناک ظلم

دیروال راجپوتان میں احمدی مبلغین کے ساتھ اس علاقہ میں نسبتاً شریفانہ سلوک ہوتا تھا اور وہاں کے اکابر خصوصاً تہذیب و شرافت سے پیش آتے تھے۔ لیکن ۱۶ جنوری کی احرار کا نفرت پس میں احراسی لیڈروں نے نہایت اشتعال انگیز تقریریں کر کے جہلاء کو یقین دلایا۔ کہ احمدیوں کا مال و متاع لوٹ لینا جائز اور ان کا قتل مباح ہے۔ اور یہ کہ انہیں جس قدر بھی ڈکھ دیا جائے۔ عین ثواب ہے۔ مولوی داؤد غزنوی نے تو یہاں تک کہہ دیا۔ کہ زمین باوجود وسیع ہونے کے احمدیوں کے لئے تنگ کر دو۔

اس اشتعال انگیزی کا نتیجہ یہ ہوا کہ دو فروری جب مولوی روشن دین صاحب مولوی فاضل احمدی مبلغ نے گاؤں کے باہر مشرقی جانب ایک شخص سے مذہبی گفتگو شروع کی۔ توجیب تک وہ تنہا رہا۔ زبانی اعتراضات کرتا رہا۔ لیکن جب چند چرواہے پاس سے گزرے۔ تو انہیں آواز دے کر اس نے بلالیا اور کہا۔ کہ یہ مرزائی ہے۔ اسے درست کیا جائے۔ اور پھر انہوں نے لاکھٹیوں سے زد و کوب کرنا شروع کر دیا جتنے کہ مولوی صاحب شدت تکلیف کی وجہ سے زمین پر گر گئے۔ پھر بھی وہ مارتے چلے گئے۔ آخر کسی کے کہنے سے سر پر جو تیاں ماری شروع کر دیں۔ اور جب اس طرح زد و کوب کر کے اپنی آتش غیظ و غضب فرو کر چکے۔ تو اس غریب الوطن مسافر سے چند پیسے اور ایک چاقو بھی چھین لیا۔

یہ نتیجہ ہے۔ اس تبلیغ کا جو احرار عوام کو کر گئے ہیں۔ اور جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ احرار کس طرح شرافت اور اخلاق کی مٹی پیدا کر رہے ہیں مولوی صاحب شدت تکلیف کی وجہ سے ابھی تک چل پھر نہیں سکتے۔ احمدی دوستوں سے استدعا ہے۔ کہ ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ انہیں کئی دفعہ اس علاقہ سے ہٹا دیا گیا ہے۔ لیکن ہر دفعہ وہ قلم و قشود کے مقابلہ میں صبر و استقلال اور حلم و انکساری کا صحیح نمونہ دکھاتے رہے ہیں۔ (حاکم رشید المجدد خان از دیروال)

۲۴ امدیہ سے امید کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنے مقدس اور پیارے امام کے انفا کو نظر انداز نہیں کریں گی۔ اور ایسے وقت میں جبکہ سلسلہ تیزی سے ترقیات کی بندیوں کو عبور کرنا ہے۔ سست نہ ہوں گی۔ بلکہ ۳۰ اپریل ۱۹۳۶ء تک اپنا بجٹ پورا کر کے اس مبارک صنف میں شامل ہو کر مستحق دعائے خاص ہوں گی۔ جن کے نام حضرت امیر المؤمنین کے حضور بغرض دعائیں کئے جائیں گے۔ کیا کوئی جماعت اس سعادت سے محروم رہنا چاہتی ہے۔ (ناظریت المال قادیان)

تندرستی طاقت و قوت مردی بخشنے والی اکسیر دواء

ویرس کرن گولیاں (رجسٹرڈ)

تمام مردانہ کمزوریوں کو ہٹا کر طاقت سے بھر پور کرنے والی

بہترین دوا ہے۔ جن میں خون و جوہر مردی کو کمال درجہ بڑھاتی ہے۔ دل و دماغ و جسم میں نئی طاقت بخشنے والی ہے۔ جربان و غیرہ شکایتوں اور کم طاقتی کو ہٹا کر اصل قوت پیدا کرتی ہے۔ جتنے کہ وہ لوگ ہیں جو سبب جسم کی غلط کاریوں سے اپنی طاقت کو نہایت کمزور یا بالکل مٹا کر چکے ہوں۔ ان گولیوں کے استعمال سے دوبارہ پوری قوت و لطف و جوانی حاصل کر سکتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک سو گولیاں تین روپے۔ نمونہ کی شیشی پچیس گولیاں ایک روپیہ۔ ملاحظہ فرمادو۔

راج پور ہتھم چند دیپھون لاک مرت پرکش اوٹڈ لیبائل بازار امرتسر

کیا کوئی جماعت اس سعاد و ثواب سے محروم رہنا چاہتی ہے

اجناد الغنفل ۹ فروری اور ۱۳ فروری میں علی الترتیب ان جماعتوں کی فہرست سنا کر جو چلے سے جنہوں نے ۱۱ اپنا نو ماہی بجٹ پورا ادا کر دیا۔ (۲۶ جنہوں نے اپنا نو ماہی بجٹ پختہ اور سو فیصدی کے اندر ادا کر دیا۔ جو امام اللہ حسن الجزائر۔ بقیہ جماعتیں احمدیہ جنہوں نے اپنا نو ماہی بجٹ پختہ فیصدی سے بھی کم ادا کیا ہے۔ ان کی فہرست اخبار میں شائع کرنے کی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔ اور جن جماعتوں کے نام ان ہر دو شائع شدہ فہرستوں میں نہیں آئے۔ ان کو سمجھ لینا چاہئے۔ کہ وہ بہت زیادہ بقائے دار ہیں ان کا اپنا سالانہ بجٹ ۳۰ اپریل تک پورا کرنے کے لئے خاص جدوجہد کی ضرورت ہے۔

میں حضرت امیر المؤمنین امیر اللہ صبرہ العزیز کی تقاریر اور خطبات کی طرف توجہ دلاتا ہوں تاکہ تمام جماعتیں

سٹار ہوزری سے مال منگوانے والوں کیلئے حیرت انگیز رعایت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلد سالانہ کے موقع پر اجاب کو سٹار ہوزری سے جرابیں خریدنے کے متعلق جو ارشاد فرمایا تھا۔ اس کی تعمیل کے لئے سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ آئندہ جو دوست یہاں سے ایک ورجن بھی جرابیں منگوائیں گے۔ ان سے محصول ڈاک و پکنگ وغیرہ کا خرچ نہیں لیا جائے گا۔ اس حیرت انگیز رعایت کے باوجود اگر کوئی دوست اس ہوزری کی بنی ہوئی جرابیں نہ استعمال کریں تو سوائے اس کے کیا سمجھا جاسکتا ہے کہ ہوزری کے متعلق جو قومی لحاظ سے ذمہ داری ان پر عائد ہوتی ہے۔ اس کا انہیں قطعاً احساس نہیں۔ مطلوبہ تعداد کی جرابوں کی قیمت نقشہ ذیل کے مطابق اپنے مقامی محاسب کے پاس جمع کر کے حاصل کردہ رسید آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے۔ ورنہ تعمیل کرنے سے ہم معذور ہوں گے۔

قیمت کے لحاظ سے کوالٹی میں بھی فرق ہوگا۔

جنرل منجیر

سائز ۱/۲	تا ۱۱	سادہ ٹسر	۳، ۴، ۵، ۶
"	" ۸	"	" ۲، ۳، ۴، ۵، ۶
"	" ۸	ڈیزائن دار	۴
"	۱/۲	" ۱۱	اونی ۱۲
"	" ۸	" ۹	" ۸

اکسیر فنق

پانی اتر آیا ہو۔ لحمی یا شحمی کسی قسم کا ہو۔ اس دوا کے گانے سے بذریعہ پیدہ اصلی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ بڑے سے بڑے بغیر حد اعتدال پر آکر صحت ہو جاتی ہے اور آئندہ پھر یہ مرض نہیں ہوتا۔ آپ اپریشن کی زحمت کیوں اٹھاتے ہیں۔ فوراً اس دوا کا استعمال کیجئے۔ اس طرح آنت اترنے کو بھی روک دیتی ہے قیمت تین روپیہ (سٹار)

دو لوگ جن کو دم پر دم پیش آتا ہے اور پیٹ میں شکر آتی ہے سبھی چھے خواہ کسی ہی اکسیر یا پیکس عمدہ نڈائیں کھائیں سوائے کزوری کے کوئی چارہ نہیں۔ ان کو کزور کرنے کے واسطے یہ مرض ایک قوی پہلوان ہے۔

کتابی پرانا ہو۔ اس دوا سے ہمیشہ کے لئے درد کو کیمیت و نابود ہو جاتا ہے جلد علاج کیا جائے کیجئے۔ اکسیر یا پیکس سے ہزاروں مریضیں صحت یاب ہو چکے ہیں۔ قیمت تین روپیہ (سٹار) نوٹ۔ خاندانہ نمونہ۔ تو قیمت واپس۔ فہرست دوا خانہ مفت منگوائیں۔ کیا ایک عالم سے بھی جوڑے استہار کی امید ہے۔ حکیم ثابت علی (عالم منٹوئی) لانا روم محمود گروہ لکھنؤ

امرت دھارا

بیماری تکلیف تشویش اور صبح سے بچاتی ہے ہمیشہ پس رکھو
نقاوں کے دھوکے سے بچو!!
ہمیشہ کوئی دوا دیکھو عید بھوش پنڈت کھا کر دت شراوٹی کی اصلی امرت دوا خریدو
قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ۔ نصف شیشی ایک روپیہ چار آنہ۔ نمونہ صرف آٹھ آنہ
۱۱۹۱- ۱۱۹۱- ۱۱۹۱-
منفصل حالات جاننے کے لئے سالہ امرت دھارا منگوانے میں
خط و کتابت دمار کے لئے پتہ:- امرت دھارا ۱۲۵ لاہور

۲۲۸۹ وصیت نامہ

مذکورہ وصیت نامہ محمد ولد امام الدین صاحب قوم جاٹ پیشہ کا شکاری عمر ۳۰ سال
بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۴ حب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرا گزارہ اپنی جائداد کی آمد پر ہے۔
جائداد اس وقت ایک مرتبہ ۱۲۱ ایکڑ، واقعہ کوٹ احمدیہ تعلقہ ماٹل ضلع حیدرآباد میں ہے۔ میں وصیت
کرتا ہوں کہ میری وفات کے بعد میری جائداد کے سب حصہ کی مالک صدر انجن احمدیہ قادیان ہوگی اور اگر
کوئی رقم یا جائداد صدر انجن احمدیہ قادیان کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو وہ حصہ وصیت کردہ سے نہ
کر دی جائیگی۔ العبدہ۔ دین محمد ولد امام الدین قوم جاٹ کوٹ احمدیہ قادیان دفن انگوٹھا گواہ شدہ۔
غلام حیدر کوٹ احمدیہ مال ٹونڈی جھنگلاں۔ گواہ شدہ۔ غلام حیدر انجن بقلم خود مولوی فاضل

گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹری شدہ
اردو شارت پبلینڈ صرف دس آسان سبق پر پیکٹس و نمونہ
اردو شارت پبلینڈ سبق مفت
اردو شارت پبلینڈ ٹیکنیک کالج بٹالہ پنجاب

۳ پورا پتہ۔ دین محمد ولد امام الدین صاحب معرفت پورہ دہری غلام حیدر صاحب پشاور انڈیا کو آپریٹو سٹریٹ
ڈاگری ضلع میرپور خاص سندھ

ہندستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹوکیو ۱۳ فروری - باپو کو مشکول سرحد پر جاپانیوں اور مشکولوں کے درمیان تصادم کے نتیجے میں سات جاپانی سپاہی جن میں ایک ٹیچنٹ تھا۔ اور آٹھ مشکول ہلاک ہو گئے۔ اور طرفین کے متعدد اشیاء زخمی ہوئے۔ اس لڑائی میں طرفین کی فوجوں نے طیارے۔ بندوٹیں اور تین تین اسٹیم کھیں۔ ان حالات سے روس اور جاپان کے درمیان کشیدگی بڑھ رہی ہے۔

جنیوا ۱۳ فروری - بیگ کی اٹھارہ شاخیں پھینکتی گئیں۔ اپنی رپورٹ میں لکھا ہے جس میں لکھا ہے۔ کہ اگر اٹلی کے خلاف تیل کی عالمگیر پابندی عاید کر دی جائے۔ تو اس کے موثر ہونے میں ہمارے تین ماہ لگ جائیں گے۔

نیویارک ۱۳ فروری - امریکہ کے ایک شہر میں ایک ٹکڑی کے موٹر کو آگ لگ جانے سے ۲۹ اشیاء میں سے ایک ہلاک ہو گئے۔

لندن ۱۳ فروری - پنجاب ہندوستان نے بہادر پور کے واقعات کی تحقیقات کے لئے جو کمیٹی مقرر کی تھی۔ اسے ریاست کی حدود میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی۔

کراچی ۱۳ فروری - سیاسی حلقوں میں سندھ کے آئندہ گورنر کے متعلق جیاس آرٹیاں پوری ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ ہزبائی میں سر آغا خان کو گورنر مقرر کیا جائے گا۔

نئی دہلی ۱۳ فروری - آج اسمبلی میں کونلا اینڈ مینٹ ایکٹ کی ترمیم کے متعلق مشنری داس کے بل پر بحث ہوئی۔ بل کی دفعہ کے متعلق دوٹ لئے گئے۔ تو مخالف موافق پارٹیوں کے ۶۶ ۶۶ ووٹ تھے۔ اس لئے صدر کو کاسٹنگ ووٹ سے بل مسترد کرنا پڑا۔ مشنری کے ایل گیا اور مشنری نے فیصلہ خارج کر دیا ہے۔

فاسپرہ - رینڈریچ ڈاک، ہمہ کے وزیر نے متحدہ صحافت کے لیڈر تھامس پاشا سے معرکی موجودہ صورت حالات کے متعلق طویل گفتگو کی اس کے بعد دونوں نے شاہ نواز سے ملاقات کی اور معرکی کی تمام سیاسی پارٹیوں پر مشتمل ایک وفد بنانے کے سوال پر غور کیا۔ یہ وفد ہائی کمشنر کے ساتھ ۱۹۳۵ء کے معاہدہ کی شرائط پر غور کرے گا۔

سیدنتوں کی ایک باڈی لگا دی گئی ہے۔ **پیروٹ ۱۳ فروری** - شام کے دو وقت پر دست رینجاؤں کو گزرتے فسادات کے سلسلے میں گرفت رکھی گیا ہے۔

ڈوبسی ۱۳ فروری - اٹالی حکومت نے اعلان کیا تھا۔ کہ اٹالی جنگ سے لے کر اس وقت تک صرف ۸۴ اٹالی ہلاک ہوئے ہیں لیکن حکومت عدتہ نے اس جھوٹ کی قلعی کھولتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ عدتہ کی دفن کرنے والی پارٹی صرف ایک ہفتہ یعنی ۲۱ جنوری سے ۳۰ جنوری تک ۵۵ ہزار اٹالی سپاہیوں کی لاشوں کو ٹھکانے لگا چکی ہے۔ دوسری ہلاک شدگان سپاہیوں کی تعداد اس کے علاوہ ہے۔

لندن ۱۳ فروری - کوئٹہ کی از سر نو تعمیر کے سلسلے میں لندن کا ایک ماہر تعمیرات بطور مشیر ہندوستان آ رہا ہے۔

بنارس ۱۳ فروری - بنارس کے ایک ہندو نے آج شب تک ۹۱ گھنٹے متواتر چلنے کا ریکارڈ قائم کیا۔ ڈاکٹر نے اسے مشورہ دیا ہے کہ مزید چلنا بند کر دے۔

لندن ۱۳ فروری - دارالعوام میں امر ہنری بیچ کرافٹ نے سوال کیا۔ کہ گورنمنٹ اس بات کا یقین دلائے کہ اس نے کوئی برطانوی نوآبادی یا ملکہ اسی کو کسی غیر ملکی حکومت کے سپرد کرنے کے سوال پر غور نہیں کیا۔ اور کہ گورنمنٹ دنیا کی کسی کانفرنس میں ان نوآبادیوں کے متعلق کوئی سودا کرنے کے لئے تیار نہیں۔ اس کے جواب میں وزیر نوآبادیات مشنری نے کہا کہ گورنمنٹ نے نوآبادیوں یا کسی امتدادی علاقہ کو کسی غیر ملکی حکومت کو دیدینے کے سوال پر کبھی غور کیا ہے اور نہ کر رہی ہے۔

اختیار ڈی وی بیچ کا نامہ نگار روم لکھتا ہے۔ کہ روم اور دیگر مغربی شہروں میں اٹالی عورتوں نے کھلے بندوں اپنے آومیوں کو فوج میں بھیجنے کے خلاف مظاہرے شروع کر دیئے ہیں مظاہرین کو دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ لیکن ابھی تک کامیابی نہیں ہوئی۔ **میو بیچ** (بندر لیچ ڈاک) ایک نازکی اخبار

کا نامہ نگار رفیق جتہ لکھتا ہے۔ کہ حال میں اٹالیوں نے جیسی سرکاروں کو اپنے ساتھ لانے کے لئے انہیں پندرہ لاکھ پونڈ رشوت پیش کی۔

دہلی ۱۳ فروری - اخبار پرتاپ ۵۵ فروری لکھتا ہے کہ حکومت ہند نے فوج میں رنگدوں کی بھرتی کے لئے صفیہ ہدایات جاری کر دی ہیں جن کی رو سے مختلف مرکزوں میں بھرتی شروع کر دی گئی ہے گذشتہ دو ماہ کے عرصے میں وہی مرکز کے ذریعہ ۳۰۰۰۰ نوجوان بھرتی کئے جا چکے ہیں۔

لاہور ۱۳ فروری - مجلس تحفظ مسجد شہید گنج امرتسر کا ایک جلسہ کٹرہ کریم سنگھ میں زیر صدارت کا مریہ محمد عبداللہ منعقد ہوا۔ جس میں تین ہزار دس پانس کی گئیں۔ ان میں سے ایک ہزار بیس تھی۔ مسلمانوں کا یہ اجتماع سلطان ابن سعود کو اطلاع دینا ہے۔ کہ مشر مظہر علی اظہر مولوی داؤد فرغوی اور مولوی حبیب الرحمن مسلمانوں کے نمائندہ نہیں ہیں۔ وہ صرف رویہ حاصل کرنے کی فرس سے جواز اور انگریزی کرسی کے درمیان معاہدہ کی مخالفت کر رہے ہیں۔

نئی دہلی ۱۳ فروری آج اسمبلی میں سوالات کے وقت بیٹھ گوندہ اس نے سیام سے بمبئی میں چاروں کی درآمد کے متعلق سوال کیا۔ جن کا جواب فیصیح ہوئے انریبل سر چوہدری محمد خضر اللہ خان صاحب کا مرس ممبر نے کہا کہ نومبر ۱۹۳۵ء سے اس وقت تک سیام سے ۱۶ ہزار ٹن چاروں بمبئی آیا ہے۔ مزید تین ہزار ٹن ابھی آنے والا ہے۔ **پشاور ۱۳ فروری** اعلیٰ حضرت ظاہر شاہ تاجدار افغانستان نے اپنے صرف خاص سے

۱۱ ہزار روپے غریبوں کے امدادی خشتہ میں دئے ہیں۔

لندن ۱۳ فروری - بحری کانفرنس لندن کے امریکی اور برطانوی نمائندوں کا اس امر پر فیصلہ ہو گیا ہے۔ کہ ۳۵ ہزار ٹن جنگی جہازوں کی تعداد کو برقرار رکھا جائے۔

عدیس آبابا ۱۳ فروری - وبا کے پھیلنے کے خدشہ سے شہتاشہ جتہ نے گورنر جماعتوں کے قیام کا حکم دیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ گورنر کے مقام پر کل کی لڑائی میں ہلاک ہونے والے اٹالیوں کی تعداد دو سو ہے۔

لاہور ۱۳ فروری - حجاز مقدس کو جانے والے پریسید جماعت علی شاہ صاحب نے ایک پیغام شائع کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ مسلمان اگر چاہیں میری تمام موجودگی میں ایک نائب میر ملت منتخب کریں یا میری جگہ جدید امیر ملت کا انتخاب کریں گے۔

جیل پور ۱۳ فروری - جیل پور اور نواح میں شدید زلزلہ باری کے باعث ہم اشیاں اور متعدد موشی ہلاک ہوئے۔ اور قبضیں تباہ ہوئیں۔

واشنگٹن ۱۳ فروری - جمہوریہ امریکہ کی سینیٹ نے ایک بل کے ذریعہ صدر جمہوریہ سے یہ اختیار چھین لیا ہے۔ کہ وہ جنگی سامان کی درآمد پر امن کے دنوں میں اپنے خاص احکام شائع کر سکیں۔

نواز کھنڈی لاہور

پنجاب میں سب سے پہلے پاکستان کی فرس کی کو حال ہے جو اپنی خوبیوں کی وجہ سے تمام ہندوستان میں شہرت حاصل کر چکی ہے اس میں ہر قسم کے رنگین مادہ ہلاک نہایت احتیاط اور صفائی سے واجبی ترخوں پر تیار کئے جاتے ہیں نیز مادہ رنگین چھاپی کا کام دیدنیب اور مقابلہ آزر وال کیا جاتا ہے ایک بازار میں کر کے ہمارے دعوے کی تصدیق اور پناہیمان کر لیں

نواز کھنڈی لاہور